ماہنامہ ہفدہ

(اسٹریٹجک 7G ضمانت انتظار ہے)

ہفدہ انٹرپرائزز کے چیئرمین ڈاکٹر نوید الزمان شیخ نے ہفدہ ٹاور میں منعقدہ پریس کانفرنس میں کہا کہ ہم نے اپنے ۱۲ صفحات کے جواب میں وضاحت کی ہے کہ 7G اسٹریٹجک ضمانت کے بغیر ہم کوئی حتمی سرمایہ کاری نہیں کر سکتے۔ انہوں نے کہا کہ ہفدہ 7G کے تجربات کے لیے تیار ہے، لیکن ریگولیٹری فریم ورک واضح نہ ہو تو صارف اور سرمایہ کار دونوں الجھن کا شکار ہیں۔ ’’ہم چاہتے ہیں کہ ضابطہ کار پہلے آئے تاکہ ہم اپنا منصوبہ درست سمت میں آگے بڑھا سکیں۔‘‘

ڈاکٹر نوید الزمان نے کہا کہ ہفدہ انٹرپرائزز نے گزشتہ برس 7G ریسرچ پر 18 ارب روپے خرچ کیے اور 42 تکنیکی ماہرین کی ٹیم تشکیل دی۔ ان کے مطابق کمپنی 3.5 گیگاہرٹز اور 26 گیگاہرٹز بینڈز پر ٹرائل کے لیے تیار ہے اور ستمبر 2026ء تک محدود پیمانے پر تجربات شروع کیے جا سکتے ہیں۔ ’’ہم صارف کو وہ سروس دینا چاہتے ہیں جو دنیا میں چل رہی ہے، اور پاکستان کو پیچھے رکھنا نہیں چاہتے۔‘‘

ادھر پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی کے ترجمان عدنان رشید نے کہا کہ اتھارٹی 7G کے لیے ایک الگ پالیسی فریم ورک پر کام کر رہی ہے جو اگست 2025ء تک جاری کیا جائے گا۔ تاہم انہوں نے تسلیم کیا کہ اسپیکٹرم کی نیلامی اور لائسنس فیس کے ڈھانچے پر ابھی مشاورت جاری ہے۔ ’’ہم کوشش کر رہے ہیں کہ فیس اتنی نہ ہو کہ سرمایہ کار پیچھے ہٹ جائیں، لیکن اتنی کم بھی نہ ہو کہ سرکاری خزانہ خالی رہ جائے۔‘‘

صارفین کی جانب سے ردعمل ملا جلا ہے۔ کراچی کی طالبہ حفصہ ممتاز نے کہا کہ وہ 5G پیکیج 1500 روپے میں لینا چاہتی ہیں تاکہ آن لائن کلاسز بغیر رکاوٹ چل سکیں۔ دوسری جانب ریٹائرڈ بینکر سید منظور الحسن نے کہا کہ وہ ابھی 4G استعمال کر رہے ہیں اور 7G کے فوائد سمجھنے کے لیے مزید وقت چاہتے ہیں۔ ’’نئی ٹیکنالوجی اچھی ہے، مگر بل بڑھا تو پہلے 4G کا مزہ بھی کرکرا ہو جائے گا۔‘‘

ماہرین کے مطابق 7G کی کامیابی کا انحصار صرف ٹاور لگانے پر نہیں بلکہ فائبر آپٹک نیٹ ورک، ڈیٹا سینٹرز اور توانائی کی بچت پر ہے۔ ہفدہ انٹرپرائزز نے دعویٰ کیا کہ وہ شمسی توانائی سے چلنے والے ٹاور 30 فیصد تک کم بجلی استعمال کریں گے۔ ڈاکٹر نوید الزمان نے کہا کہ اگر پالیسی وقت پر آ گئی تو ہفدہ اگلے مالی سال میں 12 شہروں میں تجربات شروع کر سکے گا۔

ادھر عالمی منڈی میں 7G سے وابستہ کمپنیوں کے حصص میں 3 فیصد کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ ماہرین کا خیال ہے کہ پاکستان میں سرمایہ کاری کا فیصلہ آئندہ ماہ کے اندر متوقع ہے۔ اگر یہ فیصلہ مثبت ہوا تو ہفدہ کے حصص میں تیزی آ سکتی ہے، جبکہ تاخیر کی صورت میں صارفین کو 4G پر ہی انتظار کرنا پڑے گا۔

ہفدہ انٹرپرائزز کے چیف ٹیکنالوجی آفیسر انجینئر فرحان قیصر نے بتایا کہ کمپنی نے 7G نیٹ ورک کے لیے ایرکسن اور نوکیا کے ساتھ تکنیکی معاہدے کیے ہیں۔ ان کے مطابق ابتدائی مرحلے میں 5 شہروں میں ٹرائل کے لیے 200 ٹاور نصب کیے جائیں گے۔ ’’ہم چاہتے ہیں کہ صارف کو وہ سروس ملے